JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

مادہ اور وزن
CH-NO-26

مادہ :- (ROOT) عربی زبان میں تمام کلمات (اسماء یا افعال)
کی بنیاد تین ایسے حروف ہوتے ہیں جو ان کلمات (اسماء یا افعال)
کی کوئی بھی صورت ہو میں مشترک طور پر پائے جاتے ہیں
تھوڑا سا غور کرنے سے پتہ چل جاتا ہے کہ ان کلمات کا مادہ کیا ہے

مثال :- درج ذیل کلمات پر غور کریں
عِلْمٌ ۔ مَعْلُوْمٌ ۔ عَالِمٌ ۔ تَعْلِیْمٌ ۔ عَلَّامَۃٌ
مُعَلِّمٌ ۔ مُعَلَّمَاتٌ ۔ اَعْلَامٌ ۔ عَلَامَاتٌ ۔ عُلُوْمٌ ۔ عُلَمَاءُ
تو واضح ہو جاتا ہے کہ ان کلمات کا مادہ تین
حروف ع ل م ہے

1 wed ۱۹ ربیع الثانی

NOTE-1 :- عربی زبان کے مختلف حروف کے مختلف

2 thu ۲۰ ربیع الثانی 3 fri ۲۱ ربیع الثانی

ترتیب کے ساتھ تین تین حرفی مجموعے بنائیں
تو ایسے ۱۰۰ مجموعوں سے ۷۰ یا ۸۰ سے زیادہ مجموعے مختلف بامعنی الفاظ
کا مادہ بننے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے

NOTE-2 :- جیسے کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ کلمات کی بنیاد مادہ ہے
جو مادہ سے لفظ بنانے کے طریقہ کار کو آسان کرنے کیلئے یہ طریقہ
نکالا کہ مادہ کے تین حروف (نمبر ۱ نمبر ۲ نمبر ۳) کا نام فعل (ف ع ل)
مقرر کر دیا گیا یعنی مادہ کے حرفوں کو نمبر لگا کر ۱-۲-۳
کہنے یا پہلا، درمیانی، آخری کہنے کی بجائے نمبر ۱ یا پہلے حرف کو
"ف" نمبر ۲ یا درمیانی حرف کو ع اور نمبر ۳ یا آخری حرف کو "ل" کہتے
ہیں اور مادے سے لفظ بنانے کے دوران حروف ف ع ل کی جگہ مادے کے حروف ہیں

مثال :- مثلاً رفع میں فائے کلمہ 'ر' ہے عین کلمہ
'ف' ہے اور لام کلمہ 'ع' ہے جس مادہ سے کوئی لفظ بنانا ہو تو پہلے
'ف ع ل' سے اس طرح کا لفظ نمونہ بنا لیا جاتا ہے اور پھر

Important

کسی مخصوص مادے سے اسی "نمونے" کے مطابق لفظ
بنایا جا سکتا ہے وہ اس طرح کہ نمونے کے "ف" کی جگہ مادے کا
پہلا حرف "ع" کی جگہ مادے کا دوسرا حرف اور 'ل' کی جگہ

تیسرا حرف رکھ دیں باقی حرکات اور زائد حروف نمونے کے مطابق لگا دیں "فَاعِلٌ" کے نمونے پر جو الفاظ بنتے ہیں

مادہ	نمونے (فَاعِلٌ)
ع ل م	عَالِمٌ
ق ب ل	قَابِلٌ
ض ر ب	ضَارِبٌ
ک ت ب	کَاتِبٌ
ق د ر	قَادِرٌ

وزن :- "ف ع ل" سے نمونے کے طور پر [جیسا کہ NOTE-2 اور اُسکی مثال میں وضاحت کی گئی ہے] بننے والے لفظ کو عربی گرامر کی زبان میں وزن کہتے ہیں

مثال :- ع ل م، ق ب ل، ض ر ب وغیرہ مادوں سے اگر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر الفاظ بنائے جائیں تو

مادہ	نمونے (مَفْعُوْلٌ)
ع ل م	مَعْلُوْمٌ
ق ب ل	مَقْبُوْلٌ
ض ر ب	مَضْرُوْبٌ

Important

January 1986

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

EX. NO. 25 . (a)

گروپ نمرا

رَفَعَ جَرَحَ ذَهَبَ
يَرْفَعُ يَجْرَحُ يَذْهَبُ
رَفَعْتُمْ جَرَحْتُمْ ذَهَبْتُمْ
يَرْفَعُوْنَ يَجْرَحُوْنَ يَذْهَبُوْنَ
اِرْفَعْ اِجْرَحْ اِذْهَبْ

6 mon ۲۴ ربیع الثانی

7 tue ۲۵ ربیع الثانی

جَحَدَ قَطَعَ
يَجْحَدُ يَقْطَعُ
جَحَدْتُمْ قَطَعْتُمْ
يَجْحَدُوْنَ يَقْطَعُوْنَ
اِجْحَدْ اِقْطَعْ

Important

گروپ نمبر ۲ :-

شَرِبَ	حَمِدَ	
شَرِبْتُ	حَمِدْتُ	
تَشْرَبُ	تَحْمَدْ	تَحْمَدُ
تَشْرَبِیْنَ	تَحْمَدِیْنَ	تَحْمَدِیْنَ
اَشْرَبُ		اَحْمَدُ

لَبِثَ	فَهِمَ	جَهِلَ
لَبِثْتَ	فَهِمْتَ	جَهِلْتَ
تَلْبَثُ	تَفْهَمُ	تَجْهَلُ
تَلْبَثِیْنَ	تَفْهَمِیْنَ	تَجْهَلِیْنَ
اَلْبَثُ	اَفْهَمُ	اَجْهَلُ

Important

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

گروپ نمبر ۳ :-

قَرُبَ   بَعُدَ   ثَقُلَ
قَرُبْنَ   بَعُدْنَ   ثَقُلْنَ
تَقْرُبْنَ   تَبْعُدْنَ   تَثْقُلْنَ
تَقْرُبَانِ   تَبْعُدَانِ   تَثْقُلَانِ
اَقْرُبُ   اَبْعُدُ   اَثْقُلُ

11 sat ۲۹ ربیع الثانی

12 sun ۳۰ ربیع الثانی

جَبُنَ   عَظُمَ
جَبُنْنَ   عَظُمْنَ
تَجْبُنْنَ   تَعْظُمْنَ
تَجْبُنَانِ   تَعْظُمَانِ
اَجْبُنَ   اَعْظُمَ

Important

EX. NO- 25. (B)

گروپ نمبر ۱:- فِعْلٌ - مَفْعُوْلٌ - فَاعِلٌ - تَفْعِیْلٌ
فِعَالَۃٌ - مُفَعِّلٌ - مُفَعِّلَاتٌ - اِفْعَالٌ - فَعَّالَاتٌ
فُعُوْلٌ - فُعَلَاءُ

گروپ نمبر ۲:- فِعْلَۃٌ - فُعُوْلٌ - فَاعِلٌ - مَفْعُوْلٌ
اِسْتِفْعَالٌ - اِفْعَالٌ - مُسْتَفْعِلٌ - مُفَاعَلَۃٌ
تَفَاعُلٌ

mon 13 ۱ جمادی الاول

گروپ نمبر ۳:- فُعْلٌ - فَاعِلٌ - مَفْعُوْلٌ

tue 14 ۲ جمادی الاول

مُفَاعَلَۃٌ - مِفْعَالٌ - اِفْتِعَالٌ

گروپ نمبر ۴:- فِعَالٌ - فَاعِلٌ - مَفْعُوْلٌ - فِعَالَۃٌ
مَفْعَلٌ - مَفَاعِلُ - مَفْعَلَۃٌ - فَعْلَۃٌ - مَفَاعِیْلُ -
مُفَاعَلَۃٌ

گروپ نمبر ۵:- فَاعِلٌ - تَفْعِیْلٌ - مَفْعُوْلٌ -
فُعْلَۃٌ - فُعَیْلٌ - مِفْعَالٌ - مُفْتَعِلٌ - فُعْلٌ
مُفَعَّلٌ

Important

JANUARY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

(PAST TENSE ACTIVE VOICE)

فعل ماضی معروف

CHNO-26

تعریف۔ وزن اور گردان

NOTE-1 :- (i) ایسا لفظ جس میں مادے کے اصلی حروف سے زائد کوئی حرف نہ ہو (ii) ایسا لفظ تمام مادوں سے یکساں قاعدے پر بن سکتا ہو (iii) اور وہ لفظ بامعنی بھی ہو (iv) اور اس سے مزید بامعنی لفظ بنایا جا سکے کسی قاعدے پر مبنی ہو۔ ایسا لفظ صرف فعلِ ماضی (PAST TENSE) کا پہلا صیغہ ہوتا ہے

مثال :- دَخَلَ (وہ داخل ہوا) اب یہ لفظ بامعنی بھی ہے اس سے مزید بامعنی الفاظ بنایا بھی مروجہ قاعدے پر منحصر ہیں جیسا یہ آپ فعلِ ماضی کی گردان سے واضح ہو جائے گا اس لفظ کے ترجمے سے ظاہر ہے کہ یہ فعل

15 wed ۳ جمادی الاول

ماضی کا پہلا صیغہ ہے

16 thu ۴ جمادی الاول 17 fri ۵ جمادی الاول

مصدر :- ایسا لفظ بھی اسم ہوتا ہے جسکے کہ معنی میں کوئی کام کرنے کا مفہوم ہو۔ لیکن اس میں تینوں زمانوں (PRESENT PAST FUTURE) میں سے کوئی زمانہ بھی نہ پایا جاتا ہو ایسے اسماء جو مصدر کہلاتے ہیں چونکہ اسم ہی ہوتے ہیں

مثال :- عِلْمٌ (جاننا)۔ ضَرْبٌ (مارنا) مگر ہم اس سے عِلْمٌ یا ضَرْبٌ کو فعل نہیں کہہ سکتے ہیں کیونکہ کسی کام کرنے کا مفہوم کافی نہیں ہے جب تک وزن اور زمانے کا مفہوم شامل نہ ہو ہم اسے اسم ہی کہیں گے یعنی مصدر

پہچان :- مصادر میں اردو کے الفاظ میں آخر میں "نا" آتا ہے جبکہ عربی میں آخری حرف پر تنوین رفع "وو" ہوتی ہے

مثال :- عِلْمٌ جاننا۔ ضَرْبٌ۔ مارنا

Important

فعل :- (VERB) :- ایسا لفظ جس کے معنی میں کوئی
کام کرنے کا مفہوم ہو اور (مزید یہ کہ) (یہ مزید بیان اہم ہے)
اس لفظ میں وقت اور زمانے کا مفہوم بھی موجود
ہو یعنی صرف کام کرنے کا مفہوم کافی نہیں ہے

مثال :- عَلِمَ ۔ (اس نے جان لیا)

یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے) ۔ اگر ان دو الفاظ پر غور
کیا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ان دو الفاظ
میں نہ صرف کام کرنے کا مفہوم ہے بلکہ پہلے لفظ میں
گزشتہ وقت اور دوسرے لفظ میں موجودہ وقت کا
مفہوم موجود ہے

صیغے :- (PERSONS) :- کسی فعل سے مختلف زمانوں کا
مفہوم ادا کرنے والے مختلف الفاظ کو صیغے کہا جاتا ہے

مثال :- فَعَلُوْا ۔ فَعَلْتُمْ ۔

sat 18 ۶ جمادی الاوّل

sun 19 ۷ جمادی الاوّل

فَعَلْتُنَّ ۔ فَعَلْتُمَا ۔ فَعَلْنَا ۔ یہ سب
فعل ماضی کے مختلف صیغے ہیں ان کے متعلقہ ضمائر
بھی مستعمل ہیں جن پر صرف عربی زبان کا اعجاز حاصل ہے
اب ان کا بالترتیب معنی پر غور فرمائیں
ان (سب سے مردوں) نے کیا ۔ تم (سب سے مردوں) نے کیا
تم (سب سی عورتوں) نے کیا ۔ فَعَلْتُمَا ۔ تم (دو مردوں یا دو عورتوں)
نے کیا ۔ فَعَلْنَا ۔ ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے کیا

(PRONUN OF VERB OR CONJUCTION) فعل کی تصریف یا گردان :-
کسی زبان میں ضمیروں کے مطابق
فعل کے صیغے بنانے کو اردو اور فارسی میں فعل کی گردان
اور عربی میں فعل کی تصریف کہتے ہیں

مثال :- فعل ماضی کی گردان مختلف ضمیروں کے حامل
ہونے کے لحاظ سے یوں ہو گی

Important

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

فَعَلَ

	مذکر غائب (غائب)	مونث (غائب)	مذکر (مخاطب)	مونث (مخاطب)	مذکر (متکلم)	مونث (متکلم)
واحد	فَعَلَ	فَعَلَتْ	فَعَلْتَ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُ	فَعَلْتُ
تثنیہ	فَعَلَا	فَعَلَتَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا
جمع	فَعَلُوْا	فَعَلْنَ	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

دَخَلَ

20 mon ۸ جمادی الاول

21 tue ۹ جمادی الاول

مذکر غائب	مونث غائب	مذکر مخاطب	مونث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
دَخَلَ (یہ ایسے (وہ داخل ہوا))	دَخَلَتْ	دَخَلْتَ	دَخَلْتِ	دَخَلْتُ	دَخَلْتُ
دَخَلَا	دَخَلَتَا	دَخَلْتُمَا	دَخَلْتُمَا	دَخَلْنَا	دَخَلْنَا
دَخَلُوْا	دَخَلْنَ	دَخَلْتُمْ	دَخَلْتُنَّ	دَخَلْنَا	دَخَلْنَا

اگر ہم درج بالا گردان پر غور کریں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ عربی میں ضمائر کے استعمال میں نہ صرف غائب مخاطب اور متکلم کا فرق ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے بلکہ جنس اور عدد کی بھی تفریق ہوتی ہے جو عدد کیلئے واحد اور جمع کے علاوہ تثنیہ کیلئے بھی الگ ضمیر کی ضرورت پڑتی ہے۔ اسی طرح عربی

Important

میں ضمائر کی تعداد ۱۴ ہے اور چونکہ ضمائر کی تعداد ۱۴ ہے اسی لیے عربی میں فعل کے مختلف صیغوں کی تعداد بھی ۱۴ ہے

NOTE-1 :- ہر ایک صیغے میں ہونے والی تبدیلی کو ذیل کے نقشے کی مدد سے بھی ذہن میں دیکھا جا سکتا ہے اس نقشے میں ف ع ل کلمات کو تین چھوٹی لکیروں سے ظاہر کیا گیا ہے

	غائب مذکر	غائب مونث	مخاطب مذکر	مخاطب مونث	متکلم مذکر	متکلم مونث
واحد	ـَـَـَ	ـَـَـَتْ	ـَـَـْتَ	ـَـَـْتِ	ـَـَـْتُ	ـَـَـْتُ
تثنیہ	ـَـَـَا	ـَـَـَتَا	ـَـَـْتُمَا	ـَـَـْتُمَا	ـَـَـْنَا	ـَـَـْنَا
جمع	ـَـَـُوْا	ـَـَـْنَ	ـَـَـْتُمْ	ـَـَـْتُنَّ	ـَـَـْنَا	ـَـَـْنَا

NOTE-2 :- جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے کہ کسی لفظ کے مادہ کی پہچان فعل ماضی کے پہلے صیغے سے ہوتی ہے اب اس نقشے پر غور کرنے سے یہ بات واضح طور پر سمجھ میں آ جاتی ہے کہ

wed 22 ۱۰ جمادی الاول

حرف پہلا یعنی **واحد مذکر غائب** کا صیغہ

thu 23 ۱۱ جمادی الاول fri 24 ۱۲ جمادی الاول

واحد ایسا ہے جس میں ف ع ل کلمات کے ساتھ کسی حرف کا اضافہ نہیں ہوا

حقیقتہ NOTE-3 :- It is to be noted that:
فعل ماضی کے تین اوزان ہیں فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ۔ تمام کی گردان کی ضرورت نہیں ہے صرف تمام گردانوں میں عین کلمہ کے اوپر زبر، زیر، پیش لگے گی اور پڑھی جائے گی

ثلاثی :- ایسے افعال جن کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہو ثلاثی جمع ...
مثال :- فَعَلَ، دَخَلَ، مَرِضَ وغیرہ
رباعی :- ایسے افعال جن کا مادہ چار حروف پر مشتمل ہوتا ہے
مثال :-

NOTE-4 :- عربی کے تقریباً ۹۵٪ افعال سہ حرفی مادہ ثلاثی پر مشتمل ہوتے ہیں

Important

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

JANUARY

EX - NO - 26

۱ مذکر (غائب) مؤنث (غائب) مذکر مخاطب مؤنث مخاطب مذکر متکلم مؤنث متکلم

واحد دَخَلَ دَخَلَتْ دَخَلْتَ دَخَلْتِ دَخَلْتُ دَخَلْتُ

یہ (ایک مرد) داخل ہوا — یہ (ایک عورت / دو مرد) داخل ہوئے — تم (ایک مرد) داخل ہوا — تم (ایک عورت) داخل ہوئی — میں (ایک مرد) داخل ہوا — میں (ایک عورت) داخل ہوئی

تثنیہ دَخَلَا دَخَلَتَا دَخَلْتُمَا دَخَلْتُمَا دَخَلْنَا دَخَلْنَا

یہ (دو مرد) داخل ہوئے — یہ (دو عورتیں) داخل ہوئیں — تم (دو مرد) داخل ہوئے — تم (دو عورتیں) داخل ہوئیں — ہم (دو مرد) داخل ہوئے — ہم (دو عورتیں) داخل ہوئیں

جمع دَخَلُوْا دَخَلْنَ دَخَلْتُمْ دَخَلْتُنَّ دَخَلْنَا دَخَلْنَا

یہ (سب مرد) داخل ہوئے — یہ (سب عورتیں) داخل ہوئیں — تم (سب مرد) داخل ہوئے — تم (سب عورتیں) داخل ہوئیں — ہم (سب مرد) داخل ہوئے — ہم (سب عورتیں) داخل ہوئیں

25 sat ۱۳ جمادی الاوّل

[فَرِحَ]

26 sun ۱۴ جمادی الاوّل

واحد فَرِحَ فَرِحَتْ فَرِحْتَ فَرِحْتِ فَرِحْتُ فَرِحْتُ

وہ (ایک) مرد خوش ہوا — وہ ایک عورت خوش ہوئی — تو ایک مرد خوش ہوا — تو ایک عورت خوش ہوئی — میں ایک مرد خوش ہوا — میں ایک عورت خوش ہوئی

تثنیہ فَرِحَا فَرِحَتَا فَرِحْتُمَا فَرِحْتُمَا فَرِحْنَا فَرِحْنَا

دو مرد خوش ہوئے — دو عورتیں خوش ہوئیں — تم دو مرد خوش ہوئے — تم دو عورتیں خوش ہوئیں — ہم دو مرد خوش ہوئے — ہم دو عورتیں خوش ہوئیں

جمع فَرِحُوْا فَرِحْنَ فَرِحْتُمْ فَرِحْتُنَّ فَرِحْنَا فَرِحْنَا

سب مرد خوش ہوئے — سب عورتیں خوش ہوئیں — تم سب مرد خوش ہوئے — تم سب عورتیں خوش ہوئیں — ہم سب مرد خوش ہوئے — ہم سب عورتیں خوش ہوئیں

Important

غَلَبَ

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	غَلَبَ	غَلَبَتْ	غَلَبْتَ	غَلَبْتِ	غَلَبْتُ	غَلَبْتُ
معانی	وہ ایک مرد غالب ہوا	وہ ایک عورت غالب ہوئی	تو ایک مرد غالب ہوا	تو ایک عورت غالب ہوئی	میں ایک مرد غالب ہوا	میں ایک عورت غالب ہوئی
تثنیہ	غَلَبَا	غَلَبَتَا	غَلَبْتُمَا	غَلَبْتُمَا	غَلَبْنَا	غَلَبْنَا
معانی	وہ دو مرد غالب ہوئے	وہ دو عورتیں غالب ہوئیں	تم دو مرد غالب ہوئے	تم دو عورتیں غالب ہوئیں	ہم دو مرد غالب ہوئے	ہم دو عورتیں غالب ہوئیں
جمع	غَلَبُوْا	غَلَبْنَ	غَلَبْتُمْ	غَلَبْتُنَّ	غَلَبْنَا	غَلَبْنَا
معانی	وہ سب مرد غالب ہوئے	وہ سب عورتیں غالب ہوئیں	تم سب مرد غالب ہوئے	تم سب عورتیں غالب ہوئیں	ہم سب مرد غالب ہوئے	ہم سب عورتیں غالب ہوئیں

mon 27 ۱۵ جمادی الاولیٰ

ضَحِكَ

tue 28 ۱۶ جمادی الاولیٰ

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر مخاطب	مؤنث مخاطب	مذکر متکلم	مؤنث متکلم
واحد	ضَحِكَ	ضَحِكَتْ	ضَحِكْتَ	ضَحِكْتِ	ضَحِكْتُ	ضَحِكْتُ
معانی	وہ ایک مرد ہنسا	وہ ایک عورت ہنسی	تم ایک مرد ہنسا	تو ایک عورت ہنسی	میں ایک مرد ہنسا	میں ایک عورت ہنسی
تثنیہ	ضَحِكَا	ضَحِكَتَا	ضَحِكْتُمَا	ضَحِكْتُمَا	ضَحِكْنَا	ضَحِكْنَا
معانی	وہ دو مرد ہنسے	وہ دو عورتیں ہنسیں	تم دو مرد ہنسے	تم دو عورتیں ہنسیں	ہم دو مرد ہنسے	ہم دو عورتیں ہنسیں
جمع	ضَحِكُوْا	ضَحِكْنَ	ضَحِكْتُمْ	ضَحِكْتُنَّ	ضَحِكْنَا	ضَحِكْنَا
معانی	وہ سب مرد ہنسے	وہ سب عورتیں ہنسیں	تم سب مرد ہنسے	تم سب عورتیں ہنسیں	ہم سب مرد ہنسے	ہم سب عورتیں ہنسیں

Important

١٦

	JANUARY					
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

قَرُبَ

	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر مخاطب	مونث مخاطب	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	قَرُبَ	قَرُبَتْ	قَرُبْتَ	قَرُبْتِ	قَرُبْتُ	قَرُبْتُ
معانی	وہ ایک مرد قریب ہوا	وہ ایک عورت قریب ہوئی	تو ایک مرد قریب ہوا	تو ایک عورت قریب ہوئی	میں ایک مرد قریب ہوا	میں ایک عورت قریب ہوئی
تثنیہ	قَرُبَا	قَرُبَتَا	قَرُبْتُمَا	قَرُبْتُمَا	قَرُبْنَا	قَرُبْنَا
معانی	وہ دو مرد قریب ہوئے	وہ دو عورتیں قریب ہوئیں	تم دو مرد قریب ہوئے	تم دو عورتیں قریب ہوئیں	ہم دو مرد قریب ہوئے	ہم دو عورتیں قریب ہوئیں
جمع	قَرُبُوا	قَرُبْنَ	قَرُبْتُمْ	قَرُبْتُنَّ	قَرُبْنَا	قَرُبْنَا
معانی	وہ سب مرد قریب ہوئے	وہ سب عورتیں قریب ہوئیں	تم سب مرد قریب ہوئے	تم سب عورتیں قریب ہوئیں	ہم سب مرد قریب ہوئے	ہم سب عورتیں قریب ہوئیں

29 wed ١٧ جمادی الاول

30 thu ١٨ جمادی الاول 31 fri ١٩ جمادی الاول

بَعُدَ

	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر مخاطب	مونث مخاطب	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	بَعُدَ	بَعُدَتْ	بَعُدْتَ	بَعُدْتِ	بَعُدْتُ	بَعُدْتُ
معانی	وہ ایک مرد دور ہوا	وہ ایک عورت دور ہوئی	تو ایک مرد دور ہوا	تو ایک عورت دور ہوئی	میں ایک مرد دور ہوا	میں ایک عورت دور ہوئی
تثنیہ	بَعُدَا	بَعُدَتَا	بَعُدْتُمَا	بَعُدْتُمَا	بَعُدْنَا	بَعُدْنَا
معانی	وہ دو مرد دور ہوئے	وہ دو عورتیں دور ہوئیں	تم دو مرد دور ہوئے	تم دو عورتیں دور ہوئیں	ہم دو مرد دور ہوئے	ہم دو عورتیں دور ہوئیں
جمع	بَعُدُوا	بَعُدْنَ	بَعُدْتُمْ	بَعُدْتُنَّ	بَعُدْنَا	بَعُدْنَا
معانی	وہ سب مرد دور ہوئے	وہ سب عورتیں دور ہوئیں	تم سب مرد دور ہوئے	تم سب عورتیں دور ہوئیں	ہم سب مرد دور ہوئے	ہم سب عورتیں دور ہوئیں

Important

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

15

فعل ماضی کے ساتھ فاعل کا استعمال :-

CH - NO - 27

جملہ اسمیہ :- جس جملہ کی ابتدا کسی اسم سے ہو وہ جملہ اسمیہ
کہلاتا ہے جملہ اسمیہ کے دو حصے ہوتے ہیں مبتدا (SUBJECT)
اور خبر (PREDICATE) ۔ جسکے متعلق بات کی جارہی ہو اسکو مبتدا
کہتے ہیں اور جو بات کی جارہی ہو اسکو خبر کہتے ہیں مبتدا
پہلے آتا ہے اور خبر بعد میں آتی ہے مبتدا بطور (HELPING VERB)
[(IS, AM, ARE) ہے، ہوں، ہیں، است، انعر (?)] کا استعمال
ہوتا ہے۔ مبتدا اور خبر دونوں حالت رفع میں ہوتے ہیں
جنس اور عدد کے لحاظ سے خبر مبتدا کے تابع ہوگی یاد رکھیں
کہ مبتدا ہمیشہ معرفہ (بالعموم) ہوتا ہے ایک چیز مزید یاد رکھیں
کہ مبتدا اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مونث آسکتی ہے
[مثال کے طور پر اَلْمَسَاجِدُ وَسِیْعَۃٌ] ۲۰ جمادی الاول sat 1

مثال :- اَلْعَذَابُ شَدِیْدٌ :: عذاب سخت ہے ۲۱ جمادی الاول sun 2
اَلرَّجُلُ صَادِقٌ :: مرد سچا ہے

اَلطِّفْلَتَانِ جَمِیْلَتَانِ ۔ دونوں بچیاں خوبصورت ہیں
NOTE-1 :- مزید تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو حصہ اوّل باب نمبر ۱۱

جملہ فعلیہ :- جس جملہ کی ابتدا فعل (VERB) سے
ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے جملہ فعلیہ کے بھی کم از کم دو حصے ہوتے
ہیں یعنی فعل (VERB) اور فاعل (SUBJECT)
مثال :- ضَحِکَتَا :: یہ دو عورتیں ہنسیں

اَکَلَتْ طِفْلَۃٌ ۔ بچی نے کھانا کھایا
NOTE-2 :- گذشتہ باب میں گردان کے جو چودہ صیغے
یاد کیے تھے ان سب سے ہر ایک صیغہ مستقل جملہ
فعلیہ ہے اس لیے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل ہے Important
کے ساتھ علاوہ فاعل بطور ضمیر موجود ہے گردان کے
دوسرے نقشے میں اصل فاعل کے حذف کے بعد جہاں کہیں

FEBRUARY

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

"ُ" "تَ" "نَا" ۔ وہ ضمیرہ آتے ہیں تو وہ دراصل متکلم ضمیر فاعل کی علامت ہیں۔ اور ان مفعول کا ترجمہ کرتے وقت اس ضمیر کا ترجمہ ساتھ کیا جاتا ہے۔ اور اگر ضمیر فاعل والے اردو جملہ کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو فعل کا متکلم صیغہ بنا لینا ہی کافی ہے۔ مثلاً

مثال :- فَرِحْنَا ۔ ہم خوش ہوئے

ضمیرہ

جَلَسْتَ :- تو بیٹھا

NOTE- 3 :- دوسری صورت اور اکثر یہ ہوتی ہے کہ فاعل کوئی اسم ظاہر ہوتا ہے یعنی ضمیر (PRONOUN) کی بجائے کسی شخص یا چیز کا نام ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جملہ فعلیہ میں فاعل فعل کے بعد مذکور ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ حالتِ رفع میں استعمال ہوتا ہے

3 mon ۲۲ جمادی الاول

مثال :- لڑکا خوش ہوا

4 tue ۲۳ جمادی الاول

فَرِحَ الْوَلَدُ سَمِعَ اللّٰهُ

اللہ نے سن لیا

NOTE-4 :- (NEGETIVE SENSE) فعل ماضی پر مَا کا لگا دینے سے اس میں نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے

مثال :- مَا فَرِحَ :- وہ (آدمی مرد) خوش نہیں ہوا

مَا كَتَبْتَ : تو نے نہیں لکھا

Important

EX. NO- 26

اردو میں ترجمہ

۱:۔ استاد داخل ہوا
۲:۔ تم (بہت سی عورتیں) خوش ہوئیں
۳:۔ وہ دونوں ہنسیں
۴:۔ استاد نے لکھا
۵:۔ انہوں نے اب تک کیوں نہیں کھایا ہے
۶:۔ دربان نے دروازہ کھولا
۷:۔ فاطمہ نے پڑھا
۸:۔ اب میں خوش ہوا
۹:۔ ہم (بہت سے مرد) کیوں دور ہوئے
۱۰:۔ ان (بہت سی عورتوں) نے لکھا

۱۱:۔ تم (دو مرد) (دو عورتیں) غالب ہوئے

۱۲:۔ بچی نے کھانا کھایا
۱۳:۔ دربان قریب ہوا
۱۴:۔ ماں ہنسی
۱۵:۔ استانی ہنسی — استانیاں ہنسیں
۱۶:۔ تم (مذکر زیادہ) نے اب تک کیوں نہیں لکھا

عربی میں ترجمہ:۔

۱:۔ ضَحِكْنَا
۲:۔ فَرِحْتَ
۳:۔ Important قَرَأَتِ الْمُعَلِّمَةُ
۴:۔ لِمَ أَقْلَتُمْ

February 1986

18 ٤٨

FEBRUARY						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

٥- بَعُدَ الشَّبَابُ

٦- فَتَحْتُ

٧- دَخَلْتُنَّ

٨- دَخَلَتِ الرِّيحُ

٩- غَلَبَتِ الْفِئَةُ

١٠- بَعُدَ الْعَدُوُّ

١١- جَالِسُ الْمُعَلِّمُ جلس

8 sat ٢٧ جمادی الاول

9 sun ٢٨ جمادی الاول

١٢- قَرَأَتِ الطِّفْلَةُ

١٣- كَتَبَ الْوَلَدُ

١٤- مَا أَكَلُوا إِلَى الْآنَ — ما آكل الأولاد

١٥- لِمَ مَا أَكَلُوا إِلَى الْآنَ

Important

جملہ فعلیہ کی مزید قواعد

CH. NO. 28

قاعدہ برائے جملہ فعلیہ:- جب فاعل کوئی اسم ظاہر ہو تو جملہ فعلیہ میں فعل ہمیشہ صیغہ واحد میں آئے گا فاعل چاہے واحد ہو، تثنیہ ہو یا جمع ہو

مثال:- استاد داخل ہوا — دَخَلَ الْمُعَلِّمُ

دو استاد داخل ہوئے — دَخَلَ الْمُعَلِّمَانِ

سب استاد داخل ہوئے — دَخَلَ الْمُعَلِّمُوْنَ

Further it is to be noted that. ?

NOTE-1:- مذکورہ بالا قاعدہ میں فعل واحد تو آئے گا لیکن جنس (GENDER) میں اس کا صیغہ

فاعل کی جنس کے مطابق ہو گا یعنی فاعل اگر مذکر ہے تو فعل واحد مذکر آئے گا اور اگر فاعل اگر مونث ہے تو فعل واحد مونث آئے گا

مثال:- مذکر کے سلسلے میں تو درج بالا مثال واضح ہے لیکن مونث کے معاملے میں درج ذیل غور فرمائیں

ایک استانی نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَةٌ

دو استانیوں نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَتَانِ

کچھ استانیوں نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَاتٌ

استثناء:- (EXCEPTIONS):- اسم ظاہر (فاعل) اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو فعل عموماً واحد مونث آیا کرتا ہے ملاحظہ ہو NO-1

Important

مثال:- ذَهَبَتِ الْجِمَالُ — اونٹ گئے

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28						

ذَهَبَتِ الشَّوْقُ اونٹنیاں گئیں

استثناء نمبر ۲ :- جب فعل واحد مذکر یا واحد مونث ۔ دونوں میں سے کسی طرح بھی لایا جا سکتا ہو تا ہے

مثالیں :- (i) :- اگر اسم ظاہر فاعل جمع عاقل کی جمع مکسر ہو

طَلَبَ الرِّجَالُ ۔ طَلَبَتِ الرِّجَالُ

مردوں نے طلب کیا

طَلَبَ نِسْوَةٌ یا طَلَبَتْ نِسْوَةٌ

(ii) :- اگر اسم ظاہر فاعل کوئی اسم جمع ہو

طَلَبَ الْقَوْمُ یا طَلَبَتِ الْقَوْمُ

قوم نے طلب کیا دونوں جملے درست ہیں

12 wed ۲ جمادی الثانی

(iii) :- اگر اسم ظاہر فاعل مونث غیر حقیقی ہو

13 thu ۳ جمادی الثانی 14 fri ۴ جمادی الثانی

طَلَعَ الشَّمْسُ یا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

سورج طلوع ہوا یہ دونوں جملے درست ہیں

جملہ اسمیہ :- جملہ اسمیہ کی صرف یہی تعریف نہیں ہے کہ جس جملہ کی ابتدا اسم سے ہو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے بلکہ فعل (VERB) کی موجودگی میں بھی جملہ اسمیہ ہو جاتا ہے صرف اس میں ایک (TECHNICAL) لحاظ ملحوظ خاطر رکھنا پڑتا ہے جملہ اسمیہ کی ایک دوسری تعریف ملاحظہ ہو

فاعل اگر فعل سے پہلے آئے تو وہ جملہ اسمیہ ہوگا یعنی پھر فعل عدد اور جنس دونوں پہلوؤں یا (DIMENSIONS) سے فاعل (SUBJECT) (جسے آپ مبتدا [خیال رہے ہم مبتدا کو انگریزی کی طرح (SUBJECT) ہی کی طرح یعنی انگلش میں فاعل کو بھی تو (SUBJECT) کہتے ہیں] کہیں گے) کے مطابق ہوگا

Important

مثال :-